بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

سندھ میں داعش کا نیٹ ورک موجود، 53 دہشتگردوں کی فہرست تیار

عبداللہ یوسف عرف عبدالعزیز داعش کا امیر ہے، دہشت گرد شاہد کھوکھر کا حیدرآباد اور بلال کا میرپورخاص سے تعلق ہے، علی رحمٰن اور طیب کراچی کے رہائشی اور انجینئر ہیں، گرفتاری کیلئے ٹیمیں تشکیل دیدی گئی، ذرائع

القاعدہ برصغیر میں اختلاف کے بعد عبدالعزیز کی قیادت میں الگ ہونیوالے گروپ نے داعش کیلئے کام شروع کیا، تاہم داعش سے رابطہ نہیں ہوا، راجہ عمر خطاب کا جیو کے ’’آج شاہزیب خانزادہ کیساتھ‘‘ میں گفتگو

کراچی (آن لائن) سندھ میں داعش کے نیٹ ورک کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے 53 دہشت گردوں پر مشتمل فہرست بھی تیار کرلی ہے۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) ذرائع کا کہنا ہے کہ عبداللہ یوسف عرف عبدالعزیز عرف ثاقب داعش کا امیر ہے، شاہد کھوکھر حیدرآباد کا رہنے والا ہے، میرپورخاص سے تعلق رکھنے والا بلال بھی داعش کا دہشت گرد ہے۔ دہشت گردوں کی گرفتاری کے لئے ٹیمیں تشکیل دیدی گئیں۔ علی رحمان اور طیب نامی نوجوان کا تعلق کراچی سے ہے، علی رحمان اور طیب کا انجینئر کے شعبے سے تعلق ہے۔ علاوہ ازیں صباح نیوز کے مطابق کراچی میں تین سو سے زائد دہشتگردوں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ خفیہ اداروں نے رپورٹ اعلیٰ حکام کو ارسال کردی۔ شہر قائد میں تین سو سے زائد دہشتگردوں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ خفیہ اداروں نے اعلیٰ حکام کو رپورٹ ارسال کردی ہے رپورٹ کے مطابق شہر میں دس کالعدم تنظیمیں کام کر رہی ہیں جن کے چھیاسٹھ کمانڈرز سرگرم عمل ہیں۔ ہر کمانڈر پانچ سے چھ دہشت گردوں پر مشتمل گروپ چلا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت سندھ نے کچھ دہشت گردوں کے سر کی قیمت مقرر کر رکھی ہے۔ جبکہ چند کالعدم تنظیموں کو سیاسی اور رفاہی اداروں کی معاونت بھی حاصل ہے۔ کچھ کالعدم تنظیمیں باہمی اشتراک سے کام کر رہی ہیں۔

کراچی (جنگ نیوز) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کے انچارج راجہ عمر خطاب نے کہا کہ کراچی میں داعش کے ہمدرد ضرور موجود ہیں لیکن یہ داعش سے باقاعدہ تعلق رکھنے والے لوگ نہیں ہیں، القاعدہ برصغیر میں اختلافات کے بعد عبدالعزیز کی قیادت میں الگ ہونے والے گروپ نے داعش کیلئے کام کرنے کا اعلان کیا حالانکہ ان کا ابھی تک داعش سے کوئی رابطہ قائم نہیں ہوا ہے، افغانستان اور وزیرستان کے کچھ طالبان کے شاید داعش سے تعلقات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جیو نیوز کے پروگرام ’’آج شاہزیب خانزاد کے ساتھ‘‘ میں میزبان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ راجہ عمر خطاب نے کہا کہ عبدالعزیز کا اصل نام عبداللہ یوسف بن عبدالعزیز ہے اور یہ کراچی کا رہائشی ہے، عبدالعزیز اپنے ساتھیوں سے شام جانے کا کہہ کر نکلا تھا، گرفتار دہشت گردوں کے موبائل فونز یا لیپ ٹاپ سے ایسے شواہد نہیں ملے کہ عبدالعزیز نے شام سے انہیں کوئی ای میل کی ہو، قانون نافذ کرنے والے ادارے ان دہشت گردوں کو کچلنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ میزبان شاہزیب خانزادہ نے پروگرام کے آغاز میں تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں داعش کا خطرہ بڑھ رہا ہے، کراچی میں داعش کا فٹ پرنٹ کھل کر سامنے آیا ہے، سی ٹی ڈی نے داعش سے تعلق رکھنے والے 53 دہشت گردوں کی فہرست جاری کی ہے جس میں پڑھے لکھے افراد بھی شامل ہیں، لشکر جھنگوی جیسی خطرناک دہشت گرد تنظیم کے بھی داعش سے روابط کی خبریں سامنے آئی ہیں، داعش جس طرح اپنے ہمدردوں سے پاکستان میں کارروائیاں کروا رہی ہے یہ عمل سیکورٹی حکام کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے

ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے